مولانا محمد اسحاق بھٹی رحمہ اللہ

پروفیسر ابوحمزہ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ تعالیٰ منکیرہ ضلع بھکر

حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد
روئے گل سیر ندیدم کہ وقت بہار آخر شد

22 دسمبر 2015ء بروز منگل صبح سویرے عزیزم حافظ عمار فاروق السعیدی سلمہ اللہ نے بذریعہ میسج اطلاع دی کہ ذہبی دوران، مؤرخ و محسن اہل حدیث، سیدی و مولائی مولانا محمد اسحاق بھٹی اللہ کریم کے حکم پر لبیک کہتے ہوئے دار فانی سے کوچ کر گئے۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون) خبر پڑھتے ہی ان للہ ما اخذ ولہ ما اعطیٰ و کل شئی عندہ لا جل مسمی کے الفاظ زبان پر جاری ہو گئے۔ آنکھیں نم اور دل از حد رنجیدہ ہو گیا

راقم کا آں محترم کے ساتھ ارادت مندانہ اور عقیدت مندانہ تعلق تھا۔ آپ کا ہمارے والد گرامی مولانا ابوسعید عبدالعزیز السعیدی رحمہ اللہ کے ساتھ طویل عرصے گہرا تعلق رہا۔ اور آپ نے ''کاروان سلف'' میں بڑی تفصیل سے محبت کے ساتھ ان کا تذکرہ فرمایا۔

اسی نسبت کی وجہ سے میرے ساتھ بھی حد درجہ محبت و شفقت فرماتے میرا جب بھی لاہور جانا ہوتا۔ میں آپ کی خدمت میں ضرور حاضری دیتا۔

آپ خوشی کا اظہار فرماتے اور تاکید بھی کرتے کہ لاہور آؤ تو مل کر جایا کرو۔ ساتھ ہی میری مصروفیات اور دیگر برادران کے متعلق بھی دریافت فرماتے۔ اسی محبت کی وجہ سے آپ نے اپنی دو کتابوں میں میرا تفصیلی تعارف کرایا اور ایک کتاب میں برادر گرامی مولانا عمر فاروق